بچوں پر ہونے والا تشدد

پاکستان میں بچوں پر جنسی زیادتی تشدد کی سب سے کم تسلیم کی جانے والی مگر انتہائی سنگین قسم ہے۔ بچوں پر جنسی تشدد کے بیشمار واقعات ہیں جن میں اس سال ستمبر میں ۵ سالہ بچی کے ساتھ ہونے والے واقعے نے میڈیا کی توجہ کھینچ لی۔

ہم جانتے ہیں کہ یہ واقعات نہ صرف بہت دردناک ہوتے ہیں بلکہ ہزاروں واقعات ایسے بھی ہیں جو کہ نہ ہی درج ہوتے ہیں اور نہ ہی وہ توجہ اور مدد حاصل کر پاتے ہیں جن کی ان کو ضرورت ہوتی ہے۔

جنسی تشدد کو روکنے میں سب سے بڑی رکاوٹیں شعور کی کمی، جنسی زیادتی سے متعلق اعداد و شمار کی عدم دستیابی، اور بچوں کی حفاظت سے متعلق موثر قانون کی کمی ہے۔ اس لئے یہ ہم پر لازم ہے کہ بحیثیت انسان اور ذمہ دار شہری کے ہم آواز اٹھائیں اور اس سنگین جرم کو روکنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ ہم مل کر ممکن بنا سکتے ہیں کہ ہمارے بچے اور آنے والی نسلیں ایک محفوظ اور باشعور معاشرے میں پروان چڑھیں۔

تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ بچوں کا جنسی تشدد کا شکار ہونے کی ایک بڑی وجہ بچے کا اس واقعے کے بارے میں کسی قابل اعتماد شخص / بڑے سے بات نہ کرنا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم والدین، بڑوں، اور اساتذہ کا اس حساس موضوع پر بچوں سے بات نہ کرنا انھیں مزید خطرے سے دوچار کر دیتا ہے۔ اگر ہم اپنے بچے کو اس خطرے سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس مسئلے کے بارے میں ضروری معلومات سے آگاہ ہونا اور بچوں سے بات چیت کرنے کی مہارت کو سیکھنا پڑے گا تا کہ ہم بچوں کی حفاظت میں اپنا کردار بخوبی نبھا سکیں۔

اگر ہم بچوں کو جنسی تشدد سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ ان کو اس موضوع پر عمر کے لحاظ سے مکمل معلومات فراہم کی جائیں تا کہ وہ بروقت امداد حاصل کر سکیں۔

بچوں پر ہونے والا جنسی تشدد:

بچوں پر جنسی تشدد اس عمل کو کہتے ہیں جس میں کوئی بڑا یا کوئی بڑا بچہ کسی چھوٹے بچے کو جنسی طریقے سے استعمال کرے۔ بچوں پر جنسی تشدد ایک ایسا موضوع ہے جس پر بہت کم بات کی جاتی ہے۔ ایک بچہ اپنے کسی جاننے والے یا کسی اجنبی سے جنسی تشدد کا شکار ہو سکتا ہے۔ اگر تشدد کرنے والا بچے کا قانونی یا خونی رشتہ دار ہو تو اس کو انسیٹ (Incset) کہتے ہیں۔

بچوں پر ہونے والے جنسی تشدد میں مندرجہ ذیل افعال شامل ہو سکتے ہیں

- بچے کو جنسی طریقے سے چھونا یا چومنا
- **بچے کو جنسی سرگرمی، یا جنسی تصاویر، فلمیں، اور ای میل وغیرہ میں شامل کرنا**
- بچے کے مخصوص حصوں کو دیکھنا
- بچے کو اپنے مخصوص حصے دکھانا یا چھونے پر مجبور کرنا

۔باتھ روم یا بیڈروم میں بچے کو چھپ کر دیکھنا

۔بچے کو جنسی نوعیت کے نامناسب لطیفے یا واقعات سنانا

۔بچے کو جنسی کاروبار میں ملوث کرنا

۔بچے کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرنا جیسا کہ زنا بالجبر وغیرہ ط

مفروضات اور حقائق:

مفروضہ ۱: بچوں پر ہونے والا جنسی تشدد کچی آبادیوں اور ان پڑھ لوگوں کا مسئلہ ہے۔

حقیقت: پوری دنیا میں کی جانے والی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ بچوں پر جنسی تشدد کسی بھی **سماجی اور تعلیمی قابلیت کے خاندانوں میں ہو سکتا ہے۔**

مفروضہ ۲: لڑکے کبھی جنسی تشدد کا شکار نہیں ہو سکتے۔

حقیقت: لڑکے بھی لڑکیوں کی طرح جنسی تشدد کا شکار ہو سکتے ہیں لڑکیاں زیادہ تر اپنے جاننے والوں سے تشدد کا شکار ہوتی ہیں جبکہ لڑکوں کے ساتھ جنسی تشدد زیادہ تر گھر سے باہر ہوتا ہے۔

مفروضہ ۳: کبھی کبھار یہ بچے کی اپنی غلطی ہوتی ہے اگر اس کے ساتھ جنسی تشدد ہو جائے۔

حقیقت: **جنسی تشدد کبھی بھی بچے کی غلطی نہیں ہوتی۔ تشدد کا ذمہ دار ہمیشہ بڑا ہوتا ہے کیونکہ وہ بچوں پر تشدد کے ہونے والے اثرات کو جانتا ہے۔**

مفروضہ ۴: اگر جنسی تشدد کا شکار بچہ تشدد کے بارے میں بات کرتا ہے تو یہ اس کو فائدہ سے زیادہ نقصان پہنچاتا ہے۔

حقیقت: Clinical تجربہ سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ بچے کے لئے جنسی تشدد کے تجربے کو بھولنا مشکل ہوتا ہے۔ ریسرچ سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ بچے جن کو انکشاف پر جذباتی رہنمائی دی جاتی ہے، ان بچوں کے مقابلے میں جنہیں کوئی مدد نہیں دی جاتی زیادہ بہتر طریقے سے تشدد کے اثرات سے نکل سکتے ہیں۔

مفروضہ ۵: تشدد کرنے والے زیادہ تر اجنبی ہوتے ہیں۔

حقیقت: زیادہ تر کیسز میں تشدد کرنے والے وہ بالغ افراد یا بڑے بچے ہوتے ہیں جن کو بچے جانتے ہیں اور بچے ان پر اعتماد کرتے ہیں اور ان کی عزت کرتے ہیں۔

مفروضہ ۶: جنسی تشدد زیادہ تر زبردستی یا مار پیٹ کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

حقیقت: زیادہ تر کیسز میں بچے کے ساتھ مار پیٹ یا زبردستی نہیں کی جاتی اس کی بجائے تشدد کرنے والا بچے کو زیادہ تر دھمکی یا رشوت دے کر اسے کسی کو نہ بتانے پر قائل کرتا ہے۔

مفروضہ ۷: جنسی تشدد صرف نوجوانوں کے ساتھ کیا جاتا ہے، بہت چھوٹے بچے تشدد کا شکار نہیں ہوتے۔

حقیقت: کسی بھی عمر کے بچے کے ساتھ جنسی تشدد کیا جاسکتا ہے البتہ بچوں پر جنسی تشدد زیادہ تر 6-10 سال کی عمر میں رپورٹ کیا گیا ہے۔

مفروضہ۸: جنسی تشدد کرنے والے ابنارمل دکھائی دیتے ہیں اور ذہنی بیمار ہوتے ہیں۔

حقیقت: تقریبا تمام تشدد کرنے والے نارمل ہوتے ہیں اور یہ امیر، غریب، پڑھے لکھے، اوران پڑھ کوئی بھی ہوسکتا ہے حتی کہ وہ لوگ بھی ہوسکتے ہیں جو معاشرے میں معزز اور ذمہ دار افراد ہوتے ہیں اور لوگ ان پر مکمل طور پر اعتماد کرتے ہیں۔ یہ جج، استاد، ڈاکٹر، نرس اور وکیل بھی ہوسکتے ہیں۔

مفروضہ۹: بچے تشدد کے بارے میں جھوٹ بولتے ہیں اور زیادہ تر کہانیاں بناتے ہیں۔

حقیقت: بچے کو تشدد پر بات کرنے کے لئے بہت حوصلہ چاہیے ہوتا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ زیادہ تر کیسز میں بچے تشدد کو رپورٹ ہی نہیں کرتے۔

مفروضہ۱۰: عورتیں تشدد نہیں کرتیں۔

حقیقت: عورتیں بھی تشدد کرسکتی ہیں البتہ مردوں کے مقابلے میں ان کی شرح بہت کم ہے۔

مفروضہ۱۱: تشدد کرنے والا جنسی خواہش پوری نہ ہونے کی وجہ سے بچوں پر جنسی تشدد کرتا ہے۔

حقیقت: بچوں کو جنسی تشدد کا نشانہ بنانے والا شخص بنیادی طور پر ذہنی اور جنسی خواہشات کے ہاتھوں مجبور نہیں ہوتا بلکہ جنسی تشدد ہمیشہ تب ہوتا ہے جب تشدد کرنے والا خود کو زیادہ طاقت ور سمجھتا ہے۔

بچوں پر جنسی تشدد کے اثرات:

بچوں پر جنسی تشدد کے بے شمار اثرات ہوتے ہیں۔ تشدد کی نوعیت اور اثرات مختلف بچوں کے ساتھ مختلف ہوسکتے ہیں اور یہ کچھ عوامل پر منحصر ہوتے ہیں جیسے کہ بچے کی عمر، تشدد کی نوعیت، تشدد کی شدت، تشدد کرنے والے کے ساتھ بچے کے رشتے پر، تشدد کے بعد بچوں کو اپنے ارد گرد کے لوگوں سے ملنے والی مدد پر، بچے کی زندگی کے کچھ اور عوامل پر، بچے کی شخصیت پر اور نبٹنے کی صلاحیت پر وغیرہ وغیرہ۔

ان میں سے **کچھ اثرات بہت شدید ہوتے ہیں اور ساری عمر ساتھ رہتے ہیں۔**

فوری ممکنہ جسمانی اثرات:

۔ چلنے میں دشواری

۔ معدے کے مسائل جیسے کہ متلی، کھانے کے مسائل، السر اور پیٹ میں درد

۔ درد، سوزش، اور زخم

۔ جسم کے جنسی حصوں پر زخم، **خارش، درد، رطوبت، انفکشن اور پیشاب کرنے میں مشکل**، جسم کے کسی دوسرے حصے پر چوٹ، زخم، کٹ جس کی کوئی وجہ سمجھ نہ آرہی ہو اور نہ بچہ اس کی وضاحت کرسکتا ہو۔

۔ جنسی طور پر لگنے والی بیماریاں (STDs)۔ STDs کبھی کبھار تشدد کے دوران لگتی ہیں اور سالوں پتہ نہیں چلتا۔ ان کے اثرات جوانی/

بلوغت میں جا کر نظر آتے ہیں

بچوں پر ہونے والے ممکنہ جذباتی اور رویے کے اثرات:

۔عمر کی مناسبت سے نامناسب رویہ جیسے کہ انگوٹھا چوسنا، توتلا کر یا ہکلا کر بولنا

۔خود کو نقصان پہنچانے والا رویہ

۔ بڑے بچوں کا بستر یا کپڑوں میں پیشاب کرنا

۔بولنے میں مشکلات اور رویہ کے مسائل

۔جنسی کھیل کھیلنا، اپنے ساتھیوں، بڑوں، کھلونوں، جانوروں کے ساتھ جارحانہ جنسی رویہ رکھنا، عمر کی مناسبت سے ناموزوں جنسی آگاہی

۔ بے چینی، ڈپریشن، خوف، ڈر

۔ڈراونے خواب آنا اور سونے کے مسائل

۔کھانے کے مسائل

۔دوسروں کے ساتھ تعلقات میں مسائل اور تعلیمی مسائل

نوجوانی یا لڑکپن میں ممکنہ اثرات:

۔ بے چینی، ڈپریشن اور بھول جانا اور اپنے آپ کو الگ تھلگ محسوس کرنا

۔باغی رویہ

۔ذاتی وقار، خود اعتمادی کی کمی

۔کھانے کے مسائل جس کے نتیجے میں وزن میں کمی یا زیادتی

۔ اکیلے رہنا

۔خود کو نقصان پہنچانا یا خودکشی کے خیالات آنا

۔ بہت سے لوگوں سے جنسی تعلقات قائم کرنا

۔نشہ آور چیزوں کا استعمال کرنا اور دوسروں کے ساتھ تعلقات میں بگاڑ

بچوں پر ہونے والے جنسی تشدد کی روک تھام: بچوں سے بات کرنا

بچوں کو جنسی تشدد کے بارے میں معلومات دینے کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ ہم ان کو خراب کر رہے ہیں اس کا مقصد ان کو اُن لوگوں سے بچانا ہے جو ان کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ بچوں کو جنسی تشدد سے بچنے کے ممکنہ طریقے بتانا بہت ضروری ہے تاکہ اگر وہ کبھی ایسے حالات سے دوچار ہو جائیں تو خود کو محفوظ رکھ سکیں۔

موضوع کے ساتھ ہمارا غیر آرام دہ ہونا بچوں پر ہونے والے جنسی تشدد کو ختم نہیں کرتا۔ بلکہ ہماری خاموشی تشدد کرنے والے کو مزید طاقت ور کرتی ہے اس موضوع پر بات کرنا مشکل ہوسکتا ہے تاہم اگر والدین یا بڑے بچوں کو حفاظت کے طریقے بتاتے ہوئے غیر آرام دہ ہوتے ہیں تو ہم بچے سے یہ امید کیسے کر سکتے ہیں کہ وہ تشدد کے بارے میں کھل کر بیان کرے گا۔ اگر آپ نے اس سے پہلے اپنے بچوں کے ساتھ اس موضوع پر بات نہیں کی تو مزید دیر مت کریں۔

چونکہ ہمارے پاس یہ جاننے کا کوئی طریقہ نہیں ہے کہ یہ تشدد کب ہوسکتا ہے اس لئے یہ بہت اہم ہے کہ اس بارے میں بچوں سے بہت ابتدائی عمر میں بات کرنی چاہیے۔ حتیٰ کہ سکول نہ جانے والے بچے بھی بہت چھوٹے نہیں ہوتے۔ **بچے کو دی جانے والی معلومات اس کی عمر کے مطابق ہونی چاہیے**۔ عام طور پر بچہ جتنا چھوٹا ہوتا ہے اس کی حفاظت کو یقینی بنانا والدین کی اولین ذمہ داری ہوتی ہے۔

جب آپ اپنے بچے سے جنسی تشدد کے بارے میں بات کریں تو آپ مندرجہ ذیل اہم باتیں یاد رکھیں۔

۔ اپنے بچے کو جنسی تشدد سے متعلق مخصوص، درست اور عمر کے مطابق معلومات فراہم کریں جو آپ کے بچے کو اس قابل بنا سکے کہ وہ جنسی تشدد کے رویہ کو پہچان سکے۔

۔ بچوں کو خطرناک صورت حال سے نبٹنے کے طریقے سکھائیں

۔ اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ اگر ایسی کوئی بات ہو جائے تو آپ کو بتائے

ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے آپ مندرجہ ذیل اُصولوں پر عمل کر سکتے ہیں

۔ بچے کو بتائیں کہ ان کے جسم کے خاص حصے کون سے ہیں اور ان حصوں کی حفاظت کرنا ضروری ہوتا ہے

۔ بچوں کو مختلف طرح کے چھونے کے بارے میں بتائیں جیسے کہ

☆ **اچھا چھونا:** ایسا چھونا جس سے ہم خوشی اور اچھا محسوس کرتے ہیں مثال کے طور پر دادی کا گلے لگانا، امی کا پیار کرنا وغیرہ

☆ **بُرا چھونا:** جس سے ہمیں تکلیف ہو مثال کے طور پر تھپڑ مارنا، دھکا دینا وغیرہ

☆ **راز کا چھونا:** اس طرح کے چھونے سے ہمیں برا لگتا ہے اور شرم محسوس ہوتی ہے مثال کے طور پر جنسی تشدد کی کوئی قسم یا جب تشدد کرنے والا ہمیں ایسے چھونے کو راز میں رکھنے کو کہے۔

۔ بچوں کو بتائیں کہ وہ کیسے انکار کر سکتے ہیں جب کسی بھی طرح کا چھونا ان کو غیر آرام دہ کرتا ہے۔

۔ بچوں کو بلا غرض پیار اور سہارا دیں

جنسی تشدد سے متاثرہ بچے کو مدد کیسے دی جا سکتی ہے؟

اگر کسی نگران کو پتہ چلتا ہے کہ کسی بچے کے ساتھ جنسی تشدد ہوا ہے تو وہ بچے کی مدد کرنے کا ایک ذریعہ بھی ہوسکتا ہے۔ بچے کو الزام دینا، بے یقینی ظاہر کرنا، اس پر غصہ کرنا، جذباتی ہونا، وغیرہ مددگار ردِعمل نہیں ہوتا۔ اگر بچہ جنسی تشدد کے بارے میں بتاتا ہے تو چند مفید اور مددگار ردِ

عمل مندرجہ ذیل ہو سکتے ہیں۔

۔مجھے آپ پر یقین ہے

۔اس میں آپ کی کوئی غلطی نہیں

۔آپ نے بالکل ٹھیک کیا جو مجھے بتایا

۔مجھے افسوس ہے کہ یہ آپ کے ساتھ ہوا

۔مجھے افسوس ہے کہ ایسا ہوا

۔میں کوشش کروں گا کہ آپ کی مدد کروں تاکہ ایسا آپ کے ساتھ دوبارہ نہ ہو۔

ریپ کے کیس میں یہ بہت ضروری ہے کہ بچے کو ڈاکٹر کے پاس قانونی و طبی معائنے کے لئے لے جایا جائے تاکہ قانونی کاروائی کے لئے ثبوت محفوظ کر لئے جائیں اور بچے کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی جا سکے۔

نوٹ: بچوں کے والدین اور دیکھ بھال کرنے والے افراد مزید معلومات، قانونی و طبی ریفرل، پناہ گاہوں اور مشاورت کے لئے روزن آفس رابطہ کر سکتے ہیں۔

روزن ہیلپ لائین: 0800-22444

پتہ: مکان نمبر ۱۱، APWA Building، گلی نمبر 15، G 7/2، اسلام آباد

فون نمبر: 051-2890505-7

ای میل: aangan@rozan.org

ویب سائیٹ: www.rozan.org

آپ کی رہنمائی کے لئے مندرجہ ذیل مواد دستیاب ہے:

۔اپنی حفاظت کی بات ٹینکو ٹینا کے ساتھ

۔بچوں کو محفوظ رکھیں ۔والدین کے لئے ایک رہنما کتابچہ

۔تحفظ ہمارا حق ہے

سوالنامہ

رضا کار کے بارے میں معلومات

مکمل نام:-------------------------

مکمل پتہ:--

فون نمبر:------------------ ای میل:-----------------

آپ تک مہم کی معلومات کس کے ذریعے پہنچی ؟

روزن سٹاف کوئی اور (اس شخص کا نام)-----------------

ہدایات:

- دیئے گئے مواد کو غور سے پڑھیں۔
- برائے مہربانی سوالنامہ پڑھیں اور دیئے گئے سوالوں کے جواب دیں
- سوالنامہ پُر کرتے وقت اس بات کی تسلی کر لیں کہ آپ نے سوالنامہ مکمل پُر کیا ہے تا کہ آپ 200 پوائنٹس حاصل کر سکیں۔

سوالات

۱۔ اگر جنسی تشدد کرنے والا بچے کا خونی یا قانونی رشتہ دار ہو تو اس قسم کے جنسی تشدد کو کہتے ہیں

(ا) انسسٹ (ب) غفلت (ج) شاک یا صدمہ

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے بچوں پر ہونے والے جنسی تشدد کی قسم کونسی ہے

(ا) بچے کو اتنی شدت سے مارنا کہ زخم بن جائے (ب) مسلسل مذاق اُڑانا

(ج) بچے کو جنسی تصاویر یا فلمیں اور مواد دیکھانا

۳۔ جنسی تشدد-------------کے ساتھ ہوتا ہے

(ا) صرف لڑکیوں کے ساتھ (ب) صرف لڑکوں کے ساتھ (ج) لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے ساتھ

۴۔ بچے پر جنسی تشدد کے اثرات ان سب پر منحصر ہوتے ہیں سوائے۔

(ا) تشدد کی شدت اور دورانیہ پر (ب) بچے کی عمر پر

(ج) تشدد سے متاثرہ بچے کی سماجی حیثیت پر (د) تشدد کرنے والے کے ساتھ بچے کے رشتے پر

۵۔ اگر بچہ مندرجہ ذیل تکالیف کی بات کرے تو یہ جنسی تشدد ہو سکتا ہے

(ا) درد، خارش، اخراج، جنسی اعضاء پر انفکشن (ب) معدے کی تکالیف، متلی، السر، پیٹ میں درد

(ج) ڈراؤنے خواب اور سونے کے مسائل (د) ا، ب، ج تمام

۶۔ اگر بچہ غیر مناسب جنسی کھیل یا جنسی سرگرمیوں میں شامل ہو تو یہ وجہ ہو سکتی ہے

(ا) کوئی طبی مسلہء (ب) بچے پر ہونے والا جنسی تشدد (ج) بچہ بدتمیزی کر رہا ہے اور اس کو سزا دینی چاہیے

۷۔ نوجوانی میں جنسی تشدد کے ممکنہ اثرات ہو سکتے ہیں

(ا) خودکشی کے خیالات کا آنا (ب) ذاتی وقار میں کمی

(ج) نشہ آور اشیاء کا استعمال (د) ا، ب، ج تمام

۸۔ بچوں پر کیا جانے والا جنسی تشدد پایا جاتا ہے ---

(ا) صرف ان پڑھ غریب خاندانوں میں (ب) امیر خاندانوں میں

(ج) یہ تمام سماجی طبقات اور تعلیمی قابلیت کے خاندانوں میں ہو سکتا ہے

۹۔ ہمیشہ جنسی تشدد کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے

(ا) بالغ فرد / بڑے بچے پر (ب) دونوں بالغ فرد / بڑے بچے اور بچے پر (ج) صرف بچے پر

۱۰۔ جنسی تشدد کے بارے میں کسی ایسے بڑے سے بات کرنا جو ہمیں سمجھتا ہو اور خیال رکھتا ہو ایک ایسی بات ہے جو کہ

(ا) قابل شرم ہے (ب) بے کار ہے (ج) مددگار ہے

۱۱۔ __________ جنسی تشدد کر سکتا ہے

(ا) صرف اجنبی (ب) صرف رشتہ دار (ج) کوئی بھی

۱۲۔ جنسی تشدد کا شکار ہوتے ہیں

(ا) چھوٹے بچے (ب) صرف نوجوان (ج) دودھ پیتے بچے (د) تمام عمر کے بچے

۱۳۔ زیادہ تر تشدد کرنے والے لوگ

(ا) جرائم پیشہ ہوتے ہیں (ب) غریب اور ان پڑھ ہوتے ہیں

(ج) ابنارمل اور مشکوک حرکتیں کرنے والے ہوتے ہیں (د) ا، ب، ج میں سے کوئی بھی نہیں

۱۴۔تشدد کون کر سکتا ہے؟

(ا) آدمی (ب) عورتیں (ج) آدمی اور عورتیں دونوں

۱۵۔بچوں کو جنسی تشدد سے نبٹنے کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرنے کا مطلب بچوں کو۔۔۔

(ا) تیار کرنا ہے کہ وہ کسی ایسی صورت حال میں بہتر طریقے سے نبٹ سکیں

(ب) کم عمری میں جنسی معلومات دینا

(ج) ان کو خوف زدہ کرنا ہے

۱۶۔جب آپ اپنے بچوں سے جنسی تشدد کے بارے میں بات کریں تو ذیل میں سے کونسا مقصد ذہن میں ہونا ضروری ہے

(ا) مختلف طرح کے چھونے کے بارے میں بتانا (ب) یہ بتانا کہ "نہ" کیسے کرنا ہے

(ج) یہ یقین دلانا کہ آپ ان کو سمجھتے ہیں اور ان کی مدد کریں گے (د) اوپر دیئے گئے ا،ب،ج تمام

۱۷۔بچوں پر جنسی تشدد کے اثرات ہوتے ہیں

(ا) وقتی (ب) دیرپا (ج) دونوں

۱۸۔اگر کوئی بچہ جنسی تشدد کا انکشاف کرتا ہے تو آپ کو کیا کہنا چاہیے

(ا) یہ آپ کی غلطی نہیں ہے

(ب) تمہیں شرم آنی چاہیے ان چیزوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے

(ج) تم جھوٹ بھول رہے ہو

۱۹۔جنسی تشدد کرنے والا تشدد کرتا ہے جب

(ا) جنسی خواہش پوری نہیں ہوتی

(ب) جب وہ اپنے آپ کو بچے سے زیادہ طاقت ور سمجھتا ہے

(ج) وہ دماغی طور پر بیمار ہوتا ہے

۲۰۔کیا پاکستان میں بچوں پر ہونے والی جنسی زیادتی سے متعلق کوئی موثر قانون موجود ہے۔

(ا) ہاں

(ب) نہیں